بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسجد کی توسیع میں واش رومز والی جگہ شامل کرنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ ہمارے علاقے میں کافی عرصہ پرانی مسجد ہے، جوکہ اب نمازیوں کے لیے چھوٹی پڑ رہی ہے، اور بوسیدہ بھی ہو گئی ہے، اہل علاقہ اس کی توسیع کرنا چاہتے ہیں، اس کے لیے مسجد کے ساتھ والی جگہ خرید لی گئی ہے، مسئلہ یہ ہے کہ پرانی مسجد کے ساتھ جس جگہ پر پہلے واش رومز بنے ہوئے تھے، وہ جگہ اب عین مسجد میں شامل ہو جائے گی، پوچھنا یہ ہے کہ جس جگہ پر واش رومز بنے ہوں اس کو مسجد میں شامل کرنا جائز ہے یا نہیں؟ بعض لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ واش رومز والی جگہ ناپاک ہے اس کو مسجد میں شامل نہیں کر سکتے، آپ اس حوالے سے قرآن وحدیث کی روشنی میں وضاحت فرما دیں۔

جواب

صورت مسئولہ میں جب مسجد پرانی و بوسیدہ ہو گئی ہے اور نمازیوں کے لیے بھی چھوٹی پڑ رہی ہے تو اس کو شہید کر کے اس کی توسیع کرنا اور دوبارہ تعمیر کرنا، جائز ہے، اور مسجد کی تعمیر کرنا اور اس میں حصہ ملانا شرعاً بہت ثواب کا کام ہے، حدیث مبارک میں ہے کہ جس نے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے مسجد بنائی، اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا، اس میں یہ خیال رکھا جائے کہ جو جگہ پہلے عین مسجد میں شامل تھی اس کا کوئی بھی حصہ یا ٹکڑا اب مسجد سے خارج نہ ہو، کیونکہ جو جگہ ایک مرتبہ مسجد ہو گئی وہ تا قیام قیامت مسجد ہی رہے گی۔

نیز جو جگہ پہلے مسجد کے واش رومز کے لیے استعمال ہو رہی تھی، اس جگہ کو نئی تعمیر کے دوران عین مسجد میں شامل کرنا، جائز ہے، اس میں شرعاً کوئی ممانعت نہیں ہے، کیونکہ مسجد کی تعمیرات سے پہلے ہی نجاست وغیرہ کو وہاں سے زائل کر دیا جائے گا، یعنی واش رومز کے فرش، سیٹ، اور پائپ وغیرہ اکھاڑ دیے جائیں گے، اگر کچھ نجس مٹی رہ گئی تو وہ خشک ہونے اور نجاست کا اثر زائل ہونے سے پاک ہو جائے گی، اور اگر پھر بھی نجاست کا کچھ اثر باقی رہ گیا تو مسجد کا فرش ڈالنے سے وہ نجاست دب جائے گی، اوپر پاک فرش آ جائے گا۔

مسجد تعمیر کرنے والوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد پاک ہے: ﴿اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ وَ لَمْ یَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰۤى اُولٰٓىٕكَ اَنْ یَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِیْنَ﴾ ترجمہ کنزالایمان: ”اللہ کی مسجدیں وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ اور قیامت پر ایمان لاتے اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تو قریب ہے کہ یہ لوگ ہدایت والوں میں ہوں۔“ (پارہ: 10 سورۃ التوبۃ: 9 آیت: 18)

امیر المومنین حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ: ”من بنیٰ مسجداً یبتغی بہ وجہ اللہ بنی اللہ لہ مثلہ فی الجنۃ“ جو اللہ عزوجل کی خوشنودی چاہتے ہوئے مسجد بنائے گا، اللہ عزوجل اس کے لئے جنت میں اس کی مثل گھر بنائے گا (صحیح بخاری، کتاب الصلوۃ، باب من بنیٰ مسجداً، ج 1، ص 65، مطبوعہ کراچی)

جو حصہ زمین ایک مرتبہ مسجد قرار دے دیا گیا، وہ تا قیام قیامت مسجد ہی رہے گا، اس میں سے کسی حصہ کو غیر مسجد کرنا ناجائز و حرام ہے، سیدی اعلی حضرت مجدد دین وملت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: ”جو زمین مسجد ہو چکی اس کے کسی حصہ کسی جزکا غیر مسجد کر دینا اگرچہ متعلقات مسجد ہی سے کوئی چیز ہو حرام قطعی ہے۔ قال اللہ تعالی: وان المساجد للہ۔ (اللہ تعالیٰ نے فرمایا: بے شک مسجدیں اللہ تعالیٰ کی ہیں)۔“ (فتاوی رضویہ، ج 16، ص 482 رضا فاؤنڈیشن لاھور)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ ایک اور مقام پر پرانی مسجد کو شہید کر کے نئی مسجد بنانے کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں: ”اور اگر (مسجد کو شہید کرنا) بمصلحت شرعی ہے، مثلاً اگر اس میں اور زمین شامل کر کے توسیع کی جائے گی یا بنا کمزور ہو گئی ہے، محکم بنائی جائے گی، تو اصل بانی مسجد ورنہ اہل محلہ کو اس میں اختیار ہے، کمافی الھندیۃ والدر المختار وغیرھما۔“ (فتاوی رضویہ، ج 16، ص 355 رضا فاؤنڈیشن لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد نوید چشتی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Pin-7224

تاریخ اجراء: 09 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ / 30 مئی 2023ء